40336-انشورنس کمپنی میں ملازمت کرنی

سوال

کیا زندگی کی انشورنس (بیمہ) کروالی حرام ہے یا حلال؟ اور زندگی کی انشورنس کمپنیوں میں ملازمت کرنے والوں کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

اول :

زندگی کی انشورنس تجارتی انشورنس کی اقسام میں سے ایک قسم ہے، اور یہ حرام ہے؛ کیونکہ اس میں جہالت، سود، اور جوا اور باطل و ناجائز طریقہ سے مال کھایا جاتا ہے.

اور تجارتی کمپنیوں میں ملازمت اور کام کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ یہ گناہ اور معصیت میں معاونت ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا :

.{اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور گناہ و معصیت اور برائی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}.المائدۃ(2).

اس کی مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (8889) کا جواب ضرور دیکھیں.

دوم :

آپ کو اس کام کی حرمت کا علم ہونے سے قبل اس کمپنی میں ملازمت کے ذریعہ جو کمایا ہے اس سے فائدہ حاصل کرنے اور استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{جو شخص اپنے پاس اللہ تعالی کی جانب سے آئی ہوئی نصیحت سن کر رک گیا اس کے لیے وہ ہے جو گزر چکا، اور اس کا معاملہ اللہ تعالی کے سپرد}.البقرۃ(275).

اور جو مال آپ نے اس کی حرمت معلوم ہو جانے کے بعد کمپنی سے حاصل کیا ہے آپ کو اس سے چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہے، کیونکہ وہ حرام مال ہے، اور اس مال کو کسی نیکی اور بھلائی کے کاموں میں صرف کر دیں.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (33852) اور (2492) کے جوابات ضرور دیکھیں.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (8/15).

واللہ اعلم.